تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

جلد نمبر4 شمارہ نمبر17 | 20 تا 26 ذوالقعدہ 1415ھ 19 تا 25 اپریل 95ء | خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی پرچہ: ایک روپیہ

باطل نظام کی وجہ سے انسانوں کی اکثریت جانوروں جیسی زندگی گزارنے پر مجبور ہے

حکومت امریکہ کے آگے جھکنے کی بجائے دوست ملکوں کا تعاون حاصل کرے۔ اسلامی ریاست کے قیام کے بغیر عبادت و شہادت کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا

استحصالی نظام میں مذہب دولت مندوں کے لئے وقت گزاری کا مشغلہ بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) 14 اپریل۔ اسلام کا عادلانہ نظام ہی معاشرے کے تمام تقاضے پورے کر سکتا ہے مگر اس وقت پوری دنیا پر باطل نظام مسلط ہے جس کی وجہ سے انسانوں کی عظیم اکثریت جانوروں کی سطح پر زندگی بسر کرنے پر مجبور ہے۔ انسانوں کی بہت بڑی تعداد شدید محنت کرنے کے باوجود بنیادی ضروریات زندگی سے بھی محروم ہے۔ ان حالات میں اللہ کی بندگی کا حق ادا کرنا عملاً ناممکن ہے جو انسان کا مقصد زندگی ہے۔ مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ عادلانہ نظام کے قیام کے بغیر لوگوں کی اکثریت دنیا میں اپنے مثالی کردار کا مظاہرہ نہیں کر سکتی۔ استحصالی نظام میں مذہب دولت مندوں کیلئے وقت گزاری کا مشغلہ اور ذہنی عیاشی بن کر رہ جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا اللہ کی بندگی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کا نام ہی دین ہے۔ ایک مسلمان اصلاً اللہ کی اطاعت کرتا ہے مگر عملی اعتبار سے رسول کی اطاعت ہی میں پورا دین سمٹ کر آ جاتا ہے کیونکہ یہی اللہ کا حکم ہے۔ اس حوالے سے ایک مسلمان کیلئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سب سے بڑھ کر محبوب بن جاتی ہے جس سے بندہ مومن کا جذبہ جہاد باطل نظام کے خلاف عشق نبی سے ہی نقطہ عروج کو پہنچتا ہے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا اسلامی ریاست کے قیام کے بغیر "عبادت" اور "شہادت" کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول و عمل کے ذریعے نمونہ و مثال بن کر اسلام کی سچائی کی شہادت دی۔ ختم نبوت کے بعد پوری دنیا کے سامنے اسلام کی گواہی دین کو عملی طور پر رائج کر کے ہی دی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا وزیرہ عظمیٰ بے نظیر بھٹو کا دورہ امریکہ انتہائی ناکام ثابت ہوا ہے۔ "زیرو" کامیابی حاصل کرنے کے کارنامے پر بے نظیر کے استقبال کی تیاریاں بھی ہو رہی ہیں۔

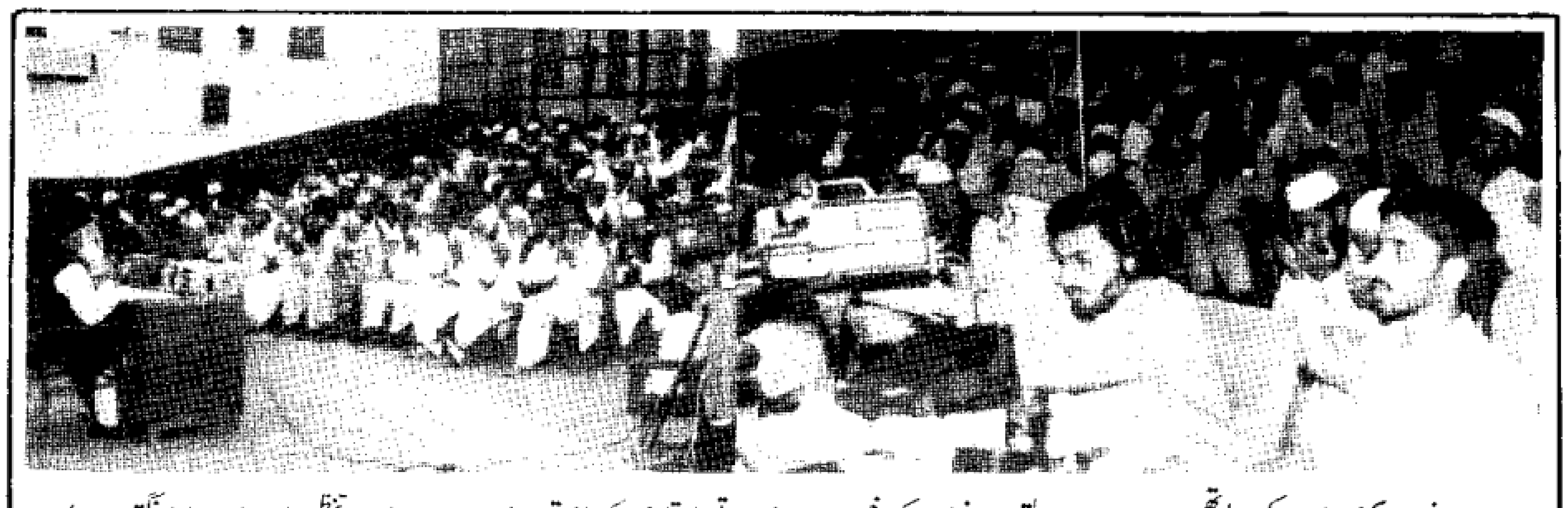

شعبہ سمع و بصر کے ساتھی

ملتزم رفقاء کے خصوصی مشاورتی اجتماع کے اختتامی اجلاس میں امیر تنظیم اسلامی دعا مانگتے ہوئے۔

انہوں نے کہا بے نظیر بھٹو نے پاکستان کو امریکہ کے ہاتھ فروخت کر دیا ہے۔ بے نظیر نے امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیک کر نہ صرف قومی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا ہے بلکہ انہوں نے قومی غیرت و حمیت کا جنازہ بھی نکال دیا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا بے نظیر نے امریکہ سے بنیاد پرستی اور دہشت گردی کے خلاف مدد طلب کرنے کے ساتھ ساتھ کشمیر کی ثالثی کی "عاجزانہ" درخواست بھی کی ہے۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کشمیر کی ثالثی امریکہ یا برطانیہ کے سپرد کر دی گئی تو علاقے میں ایک "نیا

باقی صفحہ: ۳

ڈاکٹر عبدالخالق اور عبدالرزاق کی سید ہادی علی نقوی سے ملاقات

(نامہ نگار) 156 اپریل۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے شیعہ رہنما ہادی علی نقوی سے تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات میں نفاذ اسلام کے لئے شیعہ سنی مفاہمت کی اہمیت و ضرورت کو تسلیم کیا گیا۔ تنظیم کے رہنماؤں نے شیعہ رہنما کو تنظیم اسلامی کی دعوت اور اس کے طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ نظام کی تبدیلی کے لئے انقلابی عمل کے آخری مرحلے "اقدام" کے حوالے سے بھی بات چیت ہوئی۔ انقلاب ایران میں اختیار کردہ طریق کار کے حوالے سے معلومات اور نتائج پر بھی گفتگو ہوئی۔

مختلف الخیال تنظیموں کے رہنماؤں کے مابین دو طرفہ ملاقات کی اہمیت و افادیت محسوس کی گئی۔

تنظیم اسلامی کے رہنماؤں کی تنظیم الاخوان کے زعماء سے ملاقات

لاہور (نامہ نگار) 13 اپریل۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق اور ناروے میں مقیم تنظیم کے رفیق عبدالرحمن غوث پر مشتمل تین رکنی ٹیم سے تنظیم الاخوان کے صدر کرنل عبدالقیوم، کرنل محمد مطلوب اور محترم آفتاب احمد صاحب پر مشتمل وفد نے قرآن اکیڈمی میں ملاقات کی۔ دونوں تنظیموں کے رہنماؤں نے باہمی اشتراک عمل اور دو طرفہ تعاون کی تجاویز پر غور کیا۔

باہمی ملاقات میں دونوں تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل "مشترکہ کمیٹی" کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ دونوں تنظیموں کا لٹریچر باہمی طور پر "تبادلہ" کیا جائے اور تنظیم اسلامی اور تنظیم الاخوان کے زیر اہتمام اہم پروگراموں کی اطلاع بھی فریقین ایک دوسرے کو دیں گے۔ مشترکہ کمیٹی کا اگلا اجلاس 30 اپریل کو قرآن اکیڈمی لاہور میں ہوگا۔

جنرل محمد حسین انصاری نے نواب زادہ نصراللہ سے ملاقات کی

لاہور (وقائع نگار) 13 اپریل۔ تحریک خلافت کے ناظم و تنظیم اسلامی کے شعبہ نشرواشاعت و سیاسی امور کے ناظم جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری نے پاکستان جمہوری پارٹی کے صدر اور کشمیر کمیٹی کے سربراہ نواب زادہ نصراللہ سے پارٹی کے دفتر نکلسن روڈ میں ملاقات کی۔ دونوں زعماء نے ملک کے تشویش ناک حالات کی اصلاح کے لئے باہمی طور پر تبادلہ خیال کیا۔ قومی یکجہتی اور ملکی سلامتی کے تحفظ کے لئے تمام جماعتوں پر مشتمل "قومی کانفرنس" کو کامیاب بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ جنرل انصاری نے کہا کہ سیاسی اختلافات جمہوری نظام کا حصہ ہوتے ہیں مگر ان اختلافت کو ذاتی دشمنی اور باہمی نفرت کی حد تک لے جانا کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے۔ بھارت کے توسیع پسندانہ اور جارحانہ عزائم پر دونوں رہنماؤں نے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ "پرتھوی" اور "اگنی" میزائلوں کو بھارتی فوج کے حوالے کرنے سے ملک کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ جن کے مقابلے کے لئے قومی سطح پر اتفاق رائے کی فضا پیدا کرنا انتہائی ضروری ہے۔ نواب زادہ نصراللہ نے کہا کہ کراچی میں مشرقی پاکستان کی تاریخ دہرائی جا رہی ہے۔ ہمیں کراچی کے لوگوں کا احساس محرومی ختم کرنا ہوگا تاکہ اہل کراچی بھی قومی سیاسی دھارے میں شریک ہو سکیں۔ ملک کی واحد بندرگاہ اور کروڑ سے زائد آبادی پر مشتمل شہر میں فرقہ واریت کی آڑ میں دہشت پسندانہ کاروائیاں نہایت خطرناک ہیں۔ انہوں نے کہا دنیا کی دو قوموں نے اپنے رب کی ناشکری کا مظاہرہ کیا۔ ایک قوم بنی اسرائیل تھی جنہیں حضرت موسیٰ کے ذریعے فرعون کی غلامی سے نجات دی گئی مگر اس کے باوجود انہوں نے مسلسل عہد شکنی اور نافرمانی کا ارتکاب جاری رکھا۔ یہی رویہ پاکستانی قوم کا بھی ہے۔ ہمیں بھی جنگ لڑے بغیر اللہ تعالیٰ نے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست عطا فرما دی مگر ہم نے اسے اسلام کا قلعہ بنانے کی بجائے اپنی حماقتوں سے آدھا ملک گنوا دیا جبکہ باقی آدھا ملک بھی ہماری آنکھوں کے سامنے جاتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

ان حالات میں پوری قوم کو دین و وطن کی طرف سے عائد ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔ خدا اور رسول کے ساتھ کئے گئے اس عہد کو پورا کرنا ہوگا جو پاکستان کے قیام سے پہلے کیا گیا تھا۔

تنظیم اسلامی لاہور غربی کا تنظیمی اجتماع

لاہور (نامہ نگار) 14 اپریل۔ تنظیم اسلامی لاہور غربی کے رفقاء کا تنظیمی اجتماع بروز جمعہ بعد نماز فجر شاہدرہ اسرہ کے نقیب سید اقبال حسین کے گھر پر ہوا۔ اس اجتماع میں اسرہ فیروزوالا کے رفقاء بھی شریک ہوئے۔ انفرادی محاسبے کے بعد "عشرہ دعوت" کے حوالے سے پروگراموں کو آخری شکل دی گئی۔ تنظیمی اجتماع کی صدارت لاہور غربی کے امیر ملک منیر احمد اعوان نے کی اجتماع کے بعد میزبان نے رفقاء کے لئے پر تکلف اجتماعی ناشتے کا اہتمام بھی کیا۔

تنظیم اسلامی کے ذمہ دار حضرات کے نئے فرائض منصبی

لاہور (معتمد عمومی) 4 اپریل۔ تنظیم اسلامی پاکستان کے ملتزم رفقاء کے خصوصی مشاورتی اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے تنظیم کے مختلف شعبہ جات کے لئے ذمہ دار حضرات کی نئی تقرریوں کا اعلان کیا۔ تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق کو تنظیم کا نائب امیر مقرر کیا گیا ہے۔ لاہور ڈویژن کے ناظم حلقہ محترم عبدالرزاق کو حلقہ کی نظامت سے فارغ کر کے تنظیم اسلامی کا ناظم اعلیٰ کی ذمہ داری پر فائز کیا گیا ہے۔ بیت المال اور تربیت کے شعبے حسب سابق چودھری رحمت اللہ بٹر کے پاس ہی رہیں گے جبکہ نشرواشاعت کے ساتھ ساتھ "سیاسی امور" کے شعبہ کے فرائض تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری ادا کریں گے۔ معتمد عمومی کے فرائض بدستور چودھری غلام محمد ادا کریں گے۔

محمد اشرف وصی کو حلقہ لاہور کا ناظم مقرر کر دیا گیا

لاہور (نامہ نگار) لاہور کی تنظیموں کے امراء اور مرکزی اسرہ کے اجلاس میں مشورے کے بعد امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے امیر محمد اشرف وصی کو حلقہ لاہور ڈویژن کا ناظم مقرر کیا ہے۔

لاہور چھاؤنی کے نئے امیر کا تقرر

لاہور (نامہ نگار) شعبہ ترتیب کے سابق نائب ناظم حافظ محمد اقبال کو محمد اشرف وصی کی جگہ امارت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

ندائے خلافت

قومی بجٹ

(جنرل ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

گفتگو اور رائے زنی کیلئے پاکستانی قوم کو درپیش موضوعات پہلے ہی کیا کم ہیں کہ کچھ وقت کیلئے ایک نئے موضوع کا اضافہ ہو گیا ہے۔ کشمیر، کراچی، احتساب، فرقہ واریت، توہین رسالت، امریکہ، نفاذ شریعت، دینی مدارس، لوٹا کریسی، وزیر اعظم کا دورہ امریکہ جیسے معاملات کے رموز و اسرار کا انکشاف تو سیاسی زعماء و دیگر ارباب علم و دانش کرتے ہی رہتے ہیں لیکن اب آئندہ چار پانچ ماہ کے لئے قومی بجٹ کا موضوع بھی زیر بحث رہے گا۔ قومی مسائل پر ہر ذی وقار کا انداز گفتگو تو جداگانہ ہوتا ہے مگر لب لباب بالآخر سیاسی وابستگی کی نسبت سے پہلے ہی طے شدہ معاملہ ہے۔ کیونکہ قوم اس وقت دو واضح گروہوں میں بٹی ہوئی ہے۔ پیپلز پارٹی اور اس کا مخالف کیمپ یعنی (Anti Peoples Party) پیپلز پارٹی کے مخالف گروہ میں بھانت بھانت کی اکائیاں جمع ہیں کوئی پاکستان بنانے کا دعویدار تو کوئی اس کے بنانے کے وقت شدید ترین مخالفت کا علمبردار۔ کوئی بابائے قوم کو قائد اعظم کے خطاب سے یاد کرتے ہوئے احسان مندی کا اظہار کرنے والا تو کوئی اس عظیم شخصیت کے بارے میں سرعام فراڈ اعظم کے الفاظ کہتے ہوئے ذرہ بھر نہ شرمانے والا۔ کوئی مر کر بھی وطن عزیز کی مٹی سے محروم ہونا گوارا نہ کرنے والا تو کوئی مر کر بھی اس مٹی سے اپنی نسبت کا اقرار نہ کرنے والا۔ کوئی استحکام پاکستان کا نعرہ لگانے والا تو کوئی Greater Afghanistan کا راگ الاپنے والا۔ کوئی اپنے قریب بیٹھے ہوئے ذی آبرو کو کافر جانتا ہے تو وہ بھی پہلے کو مشرک ہی گردانتا ہے۔ تیسرا ذی شان ساتھی پہلے دونوں کی نظر میں گمراہ جبکہ چوتھا ذی خرد ساتھی ان تینوں کیلئے غیر پسندیدہ اور چوتھا ساتھی ان سب کو گم گشت تصور کرتا ہے۔ مذکورہ اکائیوں کے منشور کتنے ہی مختلف بلکہ متضاد کیوں نہ ہوں پیپلز پارٹی کی مخالفت و مخاصمت ہی ان کے اتحاد کی ضمانت ہے۔ البتہ اس اتحاد کی بعض اکائیاں پڑاوپڑے کا رول ادا کرنے میں مشاق ہیں۔ ان کی سیاسی مہارت مرغ باد نما پر نظر رکھنے میں پنہاں ہوتی ہے اور سیاسی بصیرت صحیح وقت پر اتحاد میں شامل ہونے یا اس سے نکل جانے میں مضمر ہوتی ہے۔ اور اسی مناسبت سے ان کے تبصروں اور بیانات میں تبدیلی رونما ہوتی رہتی ہے۔ یہی حشر قومی بجٹ کے بارے میں قیاس آرائی اور اس کے اعلان کے بعد اس پر رائے زنی کا ہوگا۔ بجٹ بنانے والے ماہرین کی دانائی کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اعداد و شمار کے گورکھ دھندے کو ایسی خوش نمائی سے پیش کریں کہ اندر کی بات کسی کو نہ سوجھے۔ ادھر حزب اقتدار بجٹ کی آمد سے پہلے اور بعد اس کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے میں مصروف ہو جائے گا اور ادھر حزب اختلاف اس میں کیڑے نکالنے اور گنوانے میں ہر حربہ استعمال کرنے کا فریضہ نبھائے گا۔ رہی قومی زاویہ سے سوچ اس کا اللہ حافظ۔

قومی بجٹ پر سوچ و بچار سے پہلے ہمیں تاریخ کے ایک حالیہ عبرت ناک واقعہ پر نظر ڈالنی چاہئے۔ روس جو کبھی سپر پاور تھا اس بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا کہ الگ ہو جانے والے کسی حصے میں نام کا امن نہیں۔ روس کا یہ حشر عسکری شکست کے باعث نہیں ہوا۔ یہ زوال سیاسی ابتری کا نتیجہ نہیں تھا اور نہ ہی نظریاتی انقلاب کا ثمرہ۔ بلکہ روس اپنے اقتصادی بوجھ تلے ہی دب کر دم توڑ گیا۔ ہماری اقتصادی حالت بھی کچھ اچھی نہیں۔ ہم کبھی بھی آمدنی اور خرچ میں مطلوبہ توازن قائم نہیں کر پائے۔ اس لئے کہ ہمارے اخراجات شاہانہ ہیں اور ہمارے ٹھاٹھ کافرانہ۔ کافرانہ یوں کہ دین اسلام تو میانہ روی کا سبق دیتا ہے، کفایت شعاری سکھلاتا ہے لیکن ہماری سوچ پر نمود و نمائش نے ایسے پنجے گاڑے ہیں کہ ہر شخص اپنی آمدنی کے مقابلہ میں اونچا مگر مصنوعی معیار زندگی اپنائے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سطح پر کرپشن زندگی کا معمول بن چکی ہے۔ ہر کوئی کرپشن کا رونا بھی روتا ہے اور اسے چھوڑتا بھی نہیں۔ اسی لئے بجٹ میں محصولات کا تخمینہ کسی سال پورا نہیں ہوتا اور آئندہ سال کے بجٹ میں اضافی ٹیکسوں کی نوید قانون کا احترام کرنے والوں کیلئے سوہان روح بن جاتی ہے۔ ٹیکس چور کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نہ وہ پہلے پورا ٹیکس ادا کرتا ہے اور نہ آئندہ کبھی ادا کرے گا۔ خسارے کا بوجھ تو عوام الناس ہی کو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر برداشت کرنا پڑتا ہے۔ یہی ان کا مقدر ہے اور یہی ان کے اپنے کئے کی سزا۔ سربراہ حکومت دیانتدار ہو تو نچلی سطح پر بھی دیانتداری کا امکان ہو سکتا ہے ورنہ وہی ہوگا جو ہو رہا ہے اور ہوتا چلا آیا ہے۔

ہمارے مسائل کے حل کیلئے دو کام کرنے ہیں۔ ایک عوام کے کرنے کا اور دوسرا ارباب حکومت کا۔ عوام کام چوری کی عادت ترک کر دیں اور ارباب حکومت حرام خوری سے باز آجائیں۔ حرام خوری سے اجتناب بلاشبہ صبر آزما مجاہدہ ہے جس کی منزل بہت کٹھن ہے۔ اس پر مکمل عملدرآمد آسان نہیں البتہ اس جانب خلوص نیت سے فوری طور پر پہلا قدم اٹھا لینا ہی بالآخر کامیابی کی دلیل ہے۔ اگر سرکاری محکمہ جات (بلدیاتی، صوبائی، وفاقی اور مسلح افواج) کے انتظامی نخرے ختم کر دئیے جائیں اور وی آئی پی کے لفظ کو آئینی اور قانونی اصطلاحات کی فہرست سے خارج کر دیا جائے تو اتنی بچت حاصل ہو سکے گی کہ اقتصادی میدان میں سکھ کا سانس لینا نصیب ہو جائے۔ اس وقت ہمارے بجٹ کا اسی فیصد سے زائد حصہ بین الاقوامی قرضوں کی قسط اور دفاعی اخراجات میں صرف ہو جاتا ہے۔ یہ دو مدات ناگزیر ہیں۔ ایک بین الاقوامی عہد اور دوسری بقاء پاکستان کی ضمانت۔ ہاں البتہ فیاضانہ مراعات (Perquisites) کو بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ خاکی اور غیر خاکی میں ملبوس نوکر شاہی بھی اپنی مراعات میں اتنا اضافہ کرتی چلی گئی کہ بزبان غیر داڑھی سے مونچھیں بڑھ گئیں۔

شعور کا تقاضا ہے کہ گروہی سیاست سے بالاتر ہو کر اپنے مسائل کے حل کیلئے قومی سوچ اپنائی جائے۔ ناک پہ بیٹھی مکھی کو ضرور اڑانا چاہئے۔ لیکن مکھی کو جائے نشین سے محروم کرنے کیلئے ناک کوئی عقلمندی تو نہیں!

قانون تحفظ توہین رسالت اور مغربی انداز فکر

تحریر: خرم مراد

توہین رسالت کا حالیہ مقدمہ، معمول کے مطابق محض جرم و سزا کا ایک مقدمہ ہوتا تو کوئی بات نہ تھی۔ اگر دونوں ملزم بے گناہ تھے یا ان کا جرم شرعی معیار شہادت کے مطابق ثابت نہ ہو سکا تھا یا اس میں کوئی ادنی سا بھی شبہ تھا، تو حق و انصاف کا تقاضا یہی تھا کہ ان کو بری کر دیا جائے۔ اس حق و انصاف اور رحم و درگزر کا جس کی تعلیم ہمیں اسی نے دی ہے، صلی اللہ علیہ والہ وسلم جن کی توہین کا یہ مقدمہ تھا۔ جس نے بدترین دشمن کے ساتھ بھی عدل و رحم کا برتاؤ کیا اور ہر قیمت پر اسے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ تو ہمارے معاہد اور برابر کے شہری تھے۔ مگر پورے مقدمے کے دوران جس طرح اور جس پیمانہ پر طاقتور بیرونی اور اندرونی قوتیں اثر انداز ہوتی رہیں۔ اس نے اس مقدمہ کو ایک غیر معمولی نوعیت دے دی ہے۔ اس نے توہین رسالت کے معاملہ کو ہمارے مقدر کا ہمارے حال اور مستقبل کا ایک آئینہ بنا دیا ہے۔ اگرچہ افسوس کی بات ہے کہ اس کی وجہ سے ملزمان کی برات بھی مشتبہ ہو گئی ہے جو یقیناً ان کے ساتھ ایک بے انصافی ہوئی ہے۔

ہمیں صرف مقام مصطفیٰ کا تحفظ مطلوب ہے

کیا توہین رسالت کوئی جرم نہیں ہے؟
اگر یہ جرم ہے تو کیا اس کی کوئی سزا نہیں ہونی چاہئے۔

اس آئینہ میں وہ ساری کھلی اور چھپی صورتیں بالکل آشکار ہو گئی ہیں جو آج ہمارے مستقبل کی نقشہ گری اور ہمارے مقدر کے بنانے بگاڑنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ اندرونی بھی اور بیرونی بھی تہذیبی بھی اور سیاسی بھی، فکری بھی اور ابلاغی بھی۔ اس آئینہ میں ہم یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ہماری بربادی کے مشورے کہاں ہو رہے ہیں۔ جنگ کا نقشہ کیا ہے محاذ کہاں کہاں کھولے جا رہے ہیں۔ مورچے کہاں کہاں بنائے گئے ہیں۔ چالیں کیا کیا چلی جا رہی ہیں۔ دور مار توپیں کدھر کدھر سے گولہ باری کر رہی ہیں۔ ہتھیار کون کون سے استعمال ہو رہے ہیں۔ پیش قدمی کن کن راستوں سے ہو رہی ہے۔ اندر کون کون ایجنٹ بنے ہوئے ہیں۔ عزائم کیا ہیں اور اصل ہدف کیا ہے۔ اور یہ بھی کہ ہماری قوت کا اصل راز کیا ہے۔ ہم بازی کیسے پلٹ سکتے ہیں بلکہ جیت سکتے ہیں۔

جب ایک عام آدمی کی ہتک عزت بھی قابل تعزیر جرم ہو تو اس ذات کی توہین کیوں قابل سزا جرم نہ ہو جو کروڑوں مسلمانوں کو ان کی جان سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

ایک چہرہ مغرب کا ہے۔ اس کے حکمرانوں، اہلکاروں اور سفارتکاروں اور میڈیا کے سحر کاروں کا چہرہ جو پورے مقدمہ کے دوران تیز تیز چلتے، بھاگ دوڑ کرتے نظر آتے رہے اب یہ کچھ ایسا ڈھکا چھپا بھی نہیں رہا۔ ذرا موقع نکلتا ہے فوراً اوپر سے تہذیب، روشن خیالی اور انسانی ہمدردی کا چھلکا اتر جاتا ہے اور نیچے سے وہی 1400 سال پرانا مسلمان اور اسلام کی دشمنی اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خلاف نفرت اور غصہ ٹپکاتا ہوا چہرہ نمودار ہوتا ہے۔ سیکولر اور انسانی حقوق کی علمبردار ریاستیں بالآخر محض "عیسائی" ریاستیں ثابت ہوتی ہیں جو ہر ملک میں ملکی قوانین کے خلاف "عیسائی حقوق" کے لئے سرگرم ہو جاتی ہیں۔ فلسطین ہو یا بوسنیا کشمیر ہو یا چیچنیا، الجیریا ہو یا فرانس چہرہ روشن اندرون چنگیز سے تاریک تر مغرب کی یہ قوتیں ہمارے ہاں تہذیبی اور سیاسی غلبہ رکھتی ہیں۔ ہماری قسمت کے ساتھ کھیل رہی ہیں یہاں تک کہ اب ہمارا ایک قانون اور ہمارے دو شہریوں کے خلاف ہماری عدالت میں ایک مقدمہ بھی ان کے غلبہ سے آزاد نہیں۔

ایک چہرہ مغرب کے فرزندوں کا ہے جو لارڈ میکالے کے خواب کی مکمل تعبیر ہیں "خون اور رنگ کے اعتبار سے تو ہم میں سے ہیں مگر مذاق اور رائے الفاظ اور سمجھ کے اعتبار سے انگریز" یا خلیل جبران کے الفاظ میں "جن کے جسم خواہ یہاں پیدا ہوئے ہوں" ان کی روحوں نے مغربی ہسپتالوں میں جنم لیا ہے جو فصاحت و بلاغت کے دریا بہاتے ہیں مگر ہمارے سامنے افرنگ کے سامنے کمزور اور گونگے ہیں۔ جو آزادی کے علمبردار ہیں۔ مصلح ہیں۔ پرجوش ہیں مگر اپنے سینوں پر اہل مغرب کے سامنے اطاعت کیش اور رجعت پسند ہیں۔ یہ فرزندان مغرب توہین رسالت جیسے معاملات میں سو ایک فیصد مغرب کے ہمنوا رہتے ہیں مغرب سے بڑھ کر پیش پیش ہوتے ہیں۔

ایک چہرہ ان کا ہے جو کسی طرح بھی لارڈ مکالے کے خواب کی مکمل تعبیر نہ بن سکے وہ اسلام اور ملت سے اپنا رشتہ کھرچ نہیں سکے لیکن کسی نہ کسی درجہ میں افکار فرنگ کے طلسم میں گرفتار ہیں۔ ان کے مزاج کے لئے بھی یہ قبول کرنا مشکل ہوا ہے کہ توہین رسالت کی سزا موت ہو۔ وہ پوچھتے ہیں۔ کیا یہ سخت سزا قرآن سے ثابت ہے؟ کہیں یہ ملا کی تنگ نظری اور شدت کا شاخسانہ تو نہیں؟ جو رحمت اللعالمین تھے اور جنہوں نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں ان کی توہین پر ایسی سخت سزا! دنیا ہمارے بارے میں کیا کہے گی، ہمیں کیا سمجھے گی ہم اسے کیا منہ دکھائیں گے؟

خود نگری اور مستقبل بینی کا یہ آئینہ ہمارے ہاتھوں میں اگر مسئلہ توہین رسالت کے ذریعے آیا تو بالکل بجا آیا۔ "قوم را سرمایہ قوت ازو، حفظ سر وحدت ملت ازو" اور "ماز حکم نسبت او ملتیم" آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات مبارک ہی ہماری قوت کا سرمایہ ہے، ہماری وحدت کا راز آپ سے وابستگی میں ہے، آپ سے نسبت ہی نے ہمیں ایک ملت بنایا ہے بلکہ ہمارے جسد ملی میں رسالت ہی کی جان پھونکی گئی ہے، اسی کے دم سے ہمارا دین ہے ہمارا آئین ہے۔ "حق تعالی پیکر ما آفرید، وز رسالت در تن ما جان دمید" اور "از رسالت در جہاں تکوین ما، از رسالت دین ما آئین ما"

مغرب کا اضطراب اور شور و غوغا قابل فہم ہے۔ اس لئے نہیں جیسا بعض لوگ سلمان رشدی کے واقعہ کے وقت سے کہہ رہے ہیں کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مسلمانوں کے نزدیک رسول کا مقام کیا ہے اور کیوں ہے۔ مغرب سے ہماری مراد سارے اہل مغرب نہیں ان میں سے اکثر کے بارے میں یہ بات صحیح ہے اور مغرب کے طلسم میں گرفتار سادہ دل مسلمانوں کے بارے میں بھی اور یقیناً ان سب کو سمجھانے کی ضرورت ہے۔ ان کو سمجھا لینے ہی میں ہماری کامیابی پوشیدہ ہے مگر جو حکمران، سفارتکار دانشور اور میڈیا کے سحر کار قانون توہین رسالت کے خلاف پیش پیش ہیں وہ اسی لئے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ مسلمان ملت کی زندگی وحدت اور قوت و توانائی کا راز حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ وابستگی اور عشق و محبت میں پوشیدہ ہے اور ان کی سربلندی کا راز بھی۔ "در دل مسلم مقام مصطفیٰ است"

اسی لئے ہزار سال سے اوپر مدت ہو گئی ان کے نقشہ جنگ کا ہدف یہی "مقام مصطفیٰ" ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ یہی ملت کا "قلب" اور "دارعلومت" ہے اور اس کی شکست و ریخت بربادی اور اس پر قبضہ کے بغیر اس ملت کو زیر کرنے کا اور کوئی نسخہ نہیں۔ اسی لئے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات ان کے سارے حملوں کا اولین ہدف رہی ہے اور ہے۔ اسی لئے وہ مسلسل ہر قسم کے انتہائی غلیظ وار آپ کے خلاف کرتے رہے ہیں۔ اسی لئے سلمان رشدی ان کی آنکھوں کا تارا ہے یورپ کی حکومتوں کے سفارتی تعلقات اور تجارتی مفادات اس کے خلاف "فتوی" کے محور پر گھوم رہے ہیں۔ اسی لئے تسلیمہ نسرین ان کی ہیرو ہے۔ اس لئے ہر وہ مسلمان جو شریعت مصطفوی کو بے رقعت کرے وہ انہیں محبوب ہے۔

اسی لئے حالیہ مقدمہ میں دو افراد کے خلاف مقدمہ دائر ہوتے ہی بیرونی ذرائع ابلاغ اور سفارتکار حرکت میں آگئے اور یہ واقعہ عالمی شہرت کا حامل بن گیا۔ اب سب کا ہدف ملزموں کی بے گناہی ثابت کرنا نہیں۔ توہین رسالت قانون کی تنسیخ رہا ہے۔ آل انڈیا ریڈیو بی بی سی، وائس آف امریکہ، اخبارات، جرائد میں نشریات، مضامین اور خبروں کا ایک سلسلہ چل پڑا۔ بیرونی لابیوں کے ساتھ پاکستان کا ہیومن رائٹس کمیشن بھی متحرک ہو گیا۔ ایک پاکستانی سفیر نے گوجرانوالہ جا کر مبینہ طور پر عدالت پر ضمانت کے لئے زور ڈالا۔

روزنامہ جنگ کے شکریے کے ساتھ

تعلیم ہی سے ہم دوسری قوموں کامقابلہ کرسکتے ہیں

فرقان ماڈل سکول (پیپلز کالونی) فیروزوالا کے سالانہ امتحانات کے نتائج کی تقریب تقسیم انعامات

پیپلز کالونی فیروزوالا جی۔ٹی۔روڈ شاہدرہ میں قائم فرقان ماڈل سکول کے سالانہ امتحانات کے نتائج کی تقریب ہوئی۔ جس میں تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے امتیازی حیثیت سے پاس ہونے والے طلباء و طالبات کو اپنے دست مبارک سے کتابوں پر مشتمل انعامات دیئے۔ محترم جنرل انصاری صاحب نے طلباء و طالبات' والدین اور اساتذہ سے بطور خاص خطاب بھی فرمایا جس کا خلاصہ ندائے خلافت کے قارئین کی نظر کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

میں سکول کی انتظامیہ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ لوگوں نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے سکول میں طلباء کی نسبت طالبات کی تعداد زیادہ ہے' میرے لئے یہ بھی خوشی کی ایک وجہ ہے کہ یہاں قوم کی بچیاں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہی ہیں۔ یہاں بیٹھے بیٹھے یہ بات بھی میرے مشاہدے میں آئی ہے کہ سکول کے اساتذہ میں سے کسی کے ہاتھ میں "ڈنڈے" کا نہ ہونا بھی میرے لئے فرحت کا باعث ہے۔ بچوں کو پیار و محبت سے تعلیم و تربیت کے راستے کا مسافر بنانا یقیناً بہت بڑی خدمت ہے۔ کردار سازی میں خواتین کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ بچوں کو پرائمری کی سطح تک کی تعلیم خواتین مردوں سے زیادہ بہتر انداز میں دے سکتی ہیں۔

ہر جانور اپنے بچے سے پیار کرتا ہے' چڑیا بھی' کوا بھی' بلی بھی اور کتا بھی مگر انسان اور جانور میں یہ فرق ہوتا ہے کہ انسان اپنے بچوں کے علاوہ دوسرے انسانوں کے بچوں سے بھی پیار کرتا ہے۔ جبکہ جانور ایک خاص وقت تک اپنے بچے سے پیار و محبت کا تعلق برقرار رکھتے ہیں اور بالاخر ایک حد کے بعد وہ خود اپنے بچوں کو بھی بھول جاتے ہیں۔ ہمای سب سے اہم ذمہ داری نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور ان کی نگہداشت ہے۔ ہمارے ملک میں شرح خواندگی بہت کم ہے گویا پڑھے لکھے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ ہم نے سوائے تعلیم کے ہر شعبے میں "بہت زیادہ" ترقی کی ہے۔

ہمارے اسلاف اور بزرگ سادگی پسند لوگ تھے' کھدر کا لباس پہنتے' جسے بخار ہو جاتا وہ شخص چائے پیتا تھا۔ مگر آج کل ہمارا معیار زندگی بہت بلند ہو گیا ہے۔ اب ہم بڑے ٹھاٹھ باٹھ سے بے جا نمود و نمائش کے لئے پیسے خرچ کرتے ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لئے تعلیم ضروری ہے مگر لڑکیوں کی تعلیم زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ ایک لڑکی کو تعلیم یافتہ بنانے سے نہ صرف آپ کے گھر میں اچھی طرح زندگی بسر ہوگی بلکہ کل کو جس دوسرے گھر میں اسے جانا ہے وہاں بھی یہی تعلیم ہی کام آئے گی۔

مروجہ نصابی تعلیم کے ساتھ قرآن و حدیث کی تعلیم بھی ازحد ضروری ہے مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ کے سکول میں اس تعلیم کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے' جو لائق تعریف ہے۔ ہمیں بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت کے لئے ہر طرح کی قربانی دینا ہوگی۔ ہر بچہ یکساں طور پر اہم ہے۔ وزیر اور امیر کے گھر میں پیدا ہونے والا بچہ یکساں عقل کا مالک ہوتا ہے۔ اس لئے کہ ہر بچہ اللہ رب العزت کی تخلیق کا شاہکار ہوتا ہے۔ قدرت دنیا میں آنے والے ہر بچے کو وقت اور زمانے کی مناسبت سے درکار ذہن عطا کر کے بھیجتی ہے دنیا کے دوسرے مادی وسائل کا معاملہ تو بعد میں آتا ہے۔ بچے کی صورت میں "جوہر" کو تراشنا نہ صرف ماں باپ کی ذمہ داری ہے بلکہ یہ پوری قوم کا فرض ہے۔ تعلیم کے لئے والدین کی قربانی سے ہماری قوم بھی ترقی کی منزلیں طے کر سکتی ہے!

کل کو کسی سے یہ سوال نہیں پوچھا جائے گا کہ تو کونسا کپڑا پہنتا تھا' تمہارے پاس کونسی موٹر کار تھی' کتنی بڑی کوٹھی کے تم مالک تھے یہ سوالات نہیں ہونگے۔ ہر انسان اللہ تعالیٰ کے کارخانے کا فورمین ہے' اسے ایک دوسرے سے کام لینا ہے جس کے لئے تعلیم ہی کارگر ہو سکتی ہے۔

ہم آج سب کچھ باہر کے ملکوں سے منگوا رہے ہیں۔ ہمیں اس پر شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔ ہم لوگ بھی عقل سے کام لیں اور ہماری حکومت بھی ہوشمندی کا مظاہرہ کرے قومی تعلیم کی ترقی کے لئے کام کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا کہ سارے عقل مند اور لائق لوگ امریکہ ہی میں پیدا ہوتے ہیں اور سارے بے عقل اور بے وقوف لوگ پاکستان میں جنم لیتے ہیں۔ تعلیم ایسا شعبہ ہے جس میں ترقی کر کے ہی ہم دوسری قوموں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

ساہیوال میں حلقہ لاہور ڈویژن کا دو روزہ دعوتی پروگرام

تنظیم اسلامی حلقہ ڈویژن کے ناظم محمد اشرف وصی کی امارت میں دو روزہ دعوتی قافلہ لاہور سے ساہیوال کے لئے عازم سفر ہوا۔ قرآن کالج لاہور میں ایک سالہ کورس میں شریک چھ طلباء اور دو نئے رفقاء پر مشتمل قافلہ کے شرکاء نے دوران سفر ایک دوسرے سے تعارف حاصل کیا۔ باہمی تعارف کے بعد رفقاء سے زندگی کے روزمرہ معمولات کے حوالے سے مسنون دعائیں سنی گئیں۔ جن رفقاء کو یہ دعائیں یاد نہ تھیں انہیں یہ دعائیں ازبر کرانے کی کوشش کی گئی۔ دن کے دس بجے فرید ٹاؤن ساہیوال میں مقیم رضا احمد برکی کی قیام گاہ پر دعوتی قافلہ پہنچا۔ رضا احمد برکی کچھ عرصہ قبل شارجہ سے یہاں منتقل ہو چکے ہیں۔ جو تنظیم کے فعال رفیق ہیں۔

باہمی مشورے سے دو روزہ پروگرام کے حوالے سے دعوت و تربیت کے لئے نظام الاوقات ترتیب دیا گیا۔ نماز ظہر تک "عبادت رب" کے موضوع پر باہمی مذاکرے کی نشست ہوئی۔ تمام رفقاء نے اس پروگرام کی کافی افادیت محسوس کی۔

نماز عشاء کے بعد میزبان رفیق کے گھر درس قرآن مجید کی محفل ہوئی جس کے لئے رفقاء کی تین مختلف جماعتوں نے اہل محلہ کو درس میں شرکت کی دعوت دی۔ اس دعوتی پروگرام میں نظام خلافت کی برکات پر مبنی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ نماز مغرب اور عشاء کے مابین ناظم حلقہ محمد اشرف وصی صاحب نے رفقاء کو اذکار مسنونہ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 257 کے حوالے سے درس قرآن مجید کی ذمہ داری ناظم حلقہ نے ادا کی۔ طاغوتی نظام کی خرابیوں اور اس سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا۔ قرآنی دعوت کار کے اس پروگرام میں 22 احباب شریک ہوئے۔ درس قرآن کے اختتام پر قرآن لائبریری کا تعارف کرایا گیا۔ یہ لائبریری رفیق محترم رضا احمد برکی نے اپنی رہائش گاہ ہی میں قائم کی ہے جس میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے آڈیو اور ویڈیو کیسٹ احباب کے استفادے کے لئے رکھے گئے ہیں۔ لائبریری بعد نماز مغرب سے رات دس بجے تک کھلی رہتی ہے۔ 14 اپریل جمعۃ المبارک کے دن نماز فجر کے بعد سورۃ حج کے آخری رکوع کی روشنی میں رشید نے ہدف فی سبیل اللہ کے اولین جہاد' شہادت علی الناس کے موضوع پر تقریر کی۔ عبادت رب کے حوالے سے پروگرام میں شریک ہر رفیق نے گفتگو کی۔ اس تربیتی نشست میں منہج انقلاب نبوی ﷺ' انبیاء و رسل کا متعدد بعثت' دین و شریعت کا باہمی فرق اور انقلاب کے مراحل پر باہمی مذاکرہ ہوا۔

گیارہ بجے کے قریب ساہیوال شہر میں تحریک خلافت کے معاون مقصود احمد کے تعاون سے ایک مسجد میں درس قرآن کا پروگرام منعقد ہوا۔ حسب روایت اس پروگرام میں شرکت کے لئے احباب کو گھر گھر جا کر دعوت دی۔ فرید ٹاؤن سکیم نمبر 3 کی جامع مسجد میں ناظم حلقہ نے نماز جمعہ سے قبل خطاب کیا۔ مسجد کے باہر تنظیم کی کتب کا سٹال بھی لگایا گیا۔ جامع مسجد حضوری میں رضا احمد برکی نے قرآن و احادیث کی روشنی میں نظام خلافت اور اسکی برکات کی وضاحت کی۔ مسجد کے خطیب و امام کی خدمت میں تنظیمی کتب کا سیٹ ہدیہ کیا گیا۔ رفیق محترم رضا تنظیمی احمد برکی نے دو روزہ پروگرام کے شرکاء کو ہمہ قسم کی سہولیات اور تعاون فراہم کیا جس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے آمین۔

رپورٹ: محمد اشفاق

بقیہ: امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار

اسرائیل" قائم ہو جائے گا جو امریکی استعمار کے اڈے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

امیر تنظیم اسلامی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکہ کے آگے جھکنے کی بجائے ایران اور چین جیسے دوست ملکوں کے تعاون سے مسئلہ کشمیر کے حل کی کوشش کرے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارت سے دو طرفہ مذاکرات کا آغاز کیا جائے۔ انہوں نے کہا بے نظیر کے والد ذوالفقار علی بھٹو نے بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ کیا تھا جو مذاکرات کی بنیاد بن سکتا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہمیں نیو ورلڈ آرڈر کا آلہ کار بننے کی بجائے علاقے کے دوست ممالک کا ایک مضبوط اقتصادی بلاک تشکیل دینا چاہیے جسے وسعت دے کر اسلامی ممالک کے بلاک کی شکل دی جائے جس میں ایران' افغانستان' پاکستان اور وسطی ایشیاء کی مسلمان ریاستیں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا ملک کی سلامتی کے خاتمے کا اس سے بڑا ثبوت کیا ہو گا کہ حکومت پاکستان امریکہ کو مطلوب ایک مبینہ ملزم کو امریکہ کے حوالے کر کے فخر کا اظہار کر رہی ہے۔ دوسری جانب اسلامی ملک لیبیا کا کردار بھی ہے جو ہم سے کئی گنا چھوٹا ملک ہے لیکن اس کے باوجود اس نے اپنے باشندوں کو امریکہ کے حوالے کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ کرنل قذافی امریکہ کی تمام تر پابندیوں اور دھمکیوں کو برداشت کر کے قومی غیرت و حمیت کا ثبوت فراہم کر رہا ہے۔

کراچی کے حالات کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا الطاف حسین اگر واقعی مجرم ہے تو اسے واپس بلا کر مقدمات کے سپرد کیا جائے بصورت دیگر اس سے مذاکرات کر کے ایک کروڑ سے زائد لوگوں کی سیاسی محرومی کا ازالہ کیا جائے۔ جیسے مجیب الرحمن کے چھ نکات تسلیم نہ کر کے پاکستان کو دولخت کرانا منظور کر لیا تھا ویسے ہی آج کراچی کے ساتھ تاریخ دہرائی جا رہی ہے۔ کراچی سمیت ملک کے نئے صوبے بنا کر ہی یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ حکومتی تشدد اگر ایک الطاف حسین کو کچلے گا تو دس نئے الطاف پیدا ہو جائیں گے۔

اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ عوام میں باہمی اختلافات پیدا کئے جائیں۔ ایک فرقے کو دوسرے فرقے کے خلاف ابھارا جائے۔ یہ کام سیاسی سطح پر بھی کیا جاتا ہے اور مذہبی سطح پر بھی۔ چنانچہ ان دونوں ذرائع کے بھرپور استعمال سے ملت میں اختلافات اور خونریزی کا بازار گرم رکھا جاتا ہے

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

فیصل آباد (۲۲ مارچ) تیرہ رفقاء پر مشتمل دین حق کے داعیوں کا قافلہ پروفیسر خان محمد کی قیادت میں ڈھکوٹ کے لئے عازم سفر ہوا۔ امیر تنظیم اسلامی فیصل آباد میاں اسلم صاحب کی رفاقت بھی رفقاء کو حاصل تھی۔ دوران سفر ڈاکٹر محمد حیات نے دعوتی و انقلابی امور پر اظہار خیال کیا۔ یہ قافلہ دس بجے شب ڈھکوٹ کی نقشبندیہ مسجد میں پہنچ گیا۔ باہمی مشورے سے اگلے دن کی دعوتی و تربیتی سرگرمیوں کے لئے لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ مساجد میں بعد نماز فجر درس قرآن کے پروگرام ہوئے جنہیں میاں محمد اسلم' احسان الٰہی ملک اور پروفیسر خان محمد نے سرانجام دیا۔ ایک مسجد کے امام صاحب کے سامنے خلافت اور ملوکیت کے مابین فرق کو واضح کیا۔ امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی کتب شہید مظلوم اور سانحہ کربلا امام صاحب کو ہدیتاً دی گئی۔ رفقاء کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے انہیں اظہار خیال کے لئے ان کی پسند کے موضوع دیئے گئے۔ اظہار خیال کے عنوان سے تقاریر کا یہ سلسلہ مذاکرے کی شکل اختیار کر گیا۔

ڈھکوٹ کے نواحی گاؤں پکارعیہ کی مسجد میں پروفیسر خان محمد کی قیادت میں رفقاء کی ایک ٹیم نے تنظیم اسلامی کی دعوت پیش کی۔ ۲۴ مارچ بروز جمعہ ڈھکوٹ کے احباب سے تعارفی نشست ہوئی۔ اس نشست کے دوران ڈاکٹر سمیع صاحب بھی تشریف لے آئے۔ اس نشست میں مذہبی سیاسی جماعتوں کا کردار' اور انقلابی طریق کار زیر بحث رہے۔ احباب اس بات پر متفق تھے کہ موجودہ سیاسی نظام کے تحت کوئی موثر و پائیدار تبدیلی بہت مشکل ہے۔ انقلابی جدوجہد سے ہی تبدیلی آسکتی ہے۔ کئی افراد کو ہمارے ایک ساتھی نے منہج انقلاب نبوی نامی کتاب ہدیتاً پیش کی۔ دو مقامی مساجد میں میاں محمد اسلم اور ملک احسان الٰہی نے خطبات جمعہ میں دین کی دعوت پیش کی جبکہ چار مساجد میں دعوتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ جامع مسجد ڈھکوٹ کے خطیب سید محمد جلال الدین رومی اور جامع مسجد محمدی کے خطیب مولانا عبدالجبار سے خصوصی ملاقات کی گئی۔ ملاقات کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی نظام خلافت کے قیام کے لئے جدوجہد کو متعارف کرایا اور انہیں تنظیم اسلامی کی کتب ہدیتاً دی گئیں۔ دو روزہ دعوتی پروگرام میں ۶۴۰ افراد سے رابطہ ہوا۔

حلقہ لاہور ڈویژن کا عشرہ دعوت

(نامہ نگار) پاکستان میں مغربی جمہوری نظام نافذ العمل ہے جو انتہائی ظالمانہ و استحصالی خصوصیات کا حامل ہے۔ نظام ظلم کے استحصالی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اسلام کے عادلانہ نظام کی برکات سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لیے حلقہ لاہور ڈویژن کے زیراہتمام 22 اپریل سے یکم مئی تک "عشرہ دعوت" کے عنوان سے بھرپور پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

حلقہ میں شامل تمام تنظیمیں اس دوران خصوصی انداز میں عوامی رابطہ کی مہم چلائیں گی۔ اس خصوصی دعوتی مہم کا مقصد لوگوں کو موجودہ ظالمانہ نظام کے خاتمے کے لیے تیار کر کے نظام خلافت کے قیام کی راہ ہموار کرنا پیش نظر ہے۔

فیصل چوک مال روڈ پر احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیراہتمام عشرہ دعوت کے دوران 23 اپریل سے 27 اپریل تک روزانہ سہ پہر ساڑھے چار بجے تا قبل از نماز عشاء علامتی احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا۔ احتجاجی کیمپ کے ناظم نعیم اختر عدنان ہوں گے۔

لاہور میں "عشرہ دعوت" کے دوران عوامی جلسے منعقد ہوں گے

پتہ:

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184

شمارہ ——— 17

جلد ——— 4

مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت لاہور

مدیر: اقتدار احمد

نائب مدیر: نعیم اختر عدنان

ترتیب و تزئین: غازی محمد وقاص

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638

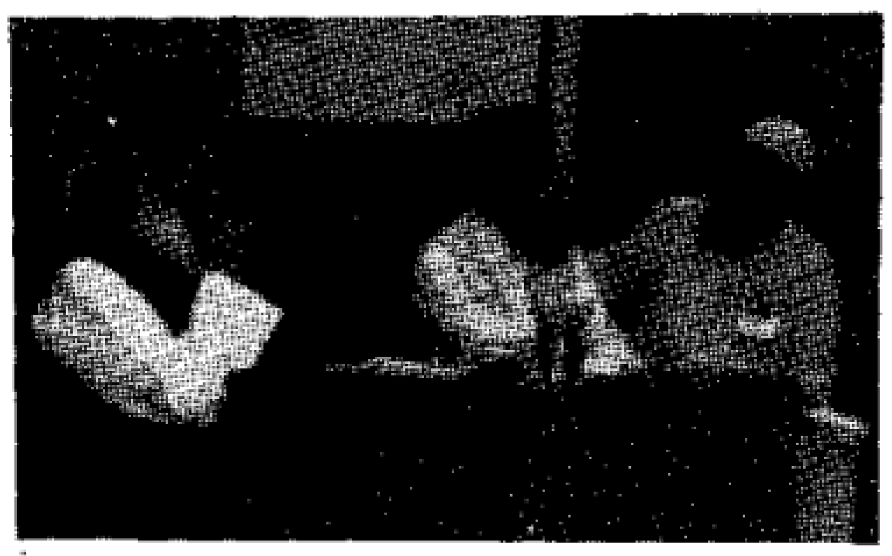

خصوصی دعوتی اجتماعات کے ناظم عمران چشتی ڈاکٹر عبدالخالق سے مشورہ کرتے ہوئے

تین روزہ مشاورتی اجتماع

کی تصویری جھلکیاں

ڈاکٹر عبدالخالق، سید سراج الحق، چوہدری رحمت اللہ بٹر، جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری اور چوہدری غلام محمد اظہار خیال کرتے ہوئے۔

نسیم الدین، محمد رشید عمر، مختار حسین فاروقی، شمس الحق اعوان، خالد محمود عباسی اور میجر فتح محمد اظہار رائے کرتے ہوئے۔

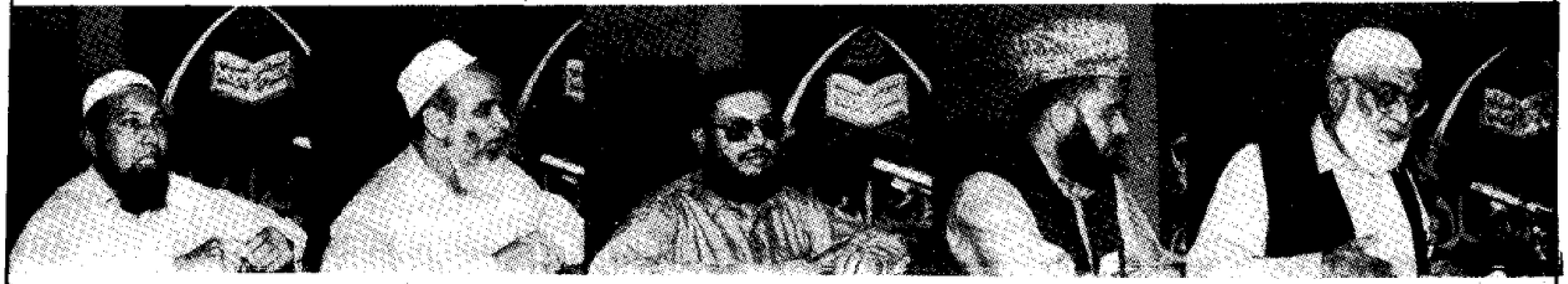

عطاء الرحمٰن، محمد خالد، ڈاکٹر عارف رشید، مرزا ایوب بیگ اور اقبال حسین اظہار خیال کر رہے ہیں۔

تنظیم لاہور شمالی کے زیر اہتمام جلسہ عام منعقد ہوگا

(نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن کے "عشرہ دعوت" کے حوالے سے تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام گلستان کالونی مصطفےٰ آباد (نزد ایک مینار والی مسجد) میں 28 اپریل کو بعد نماز مغرب جلسہ عام ہوگا جس سے تنظیم شمالی کے فعال رفیق محمد مبشر خطاب کریں گے۔ جلسے کی صدارت نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق کریں گے۔

اسرہ کھاریاں کی دعوتی سرگرمیاں

کھاریاں (نامہ نگار) موضع بنگلیال میں اسرہ کا تنظیمی و دعوتی اجتماع ہوا، جس میں اسرہ میں شامل تمام رفقاء کے علاوہ چھ احباب نے شرکت کی۔ "فرائض دینی کا جامع تصور" کے موضوع پر مذاکرہ ہوا۔ سوال و جواب کے اس کو پروگرام احباب نے دلچسپی سے سنا۔

○ ○ ○

24 مارچ بروز جمعۃ المبارک موضع شرقی بکھڑ میں نقیب اسرہ محترم جمشید گجر نے "دینی فرائض کا جامع تصور" کے حوالے سے خطاب کیا۔ اس پرگروام میں رفقاء کے علاوہ 18 احباب نے شرکت کی۔

○ ○ ○

31 مارچ کو اسرہ کی سطح پر دو دعوتی پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ پہلا دعوتی پروگرام موضع بنیاں میں صبح آٹھ بجے منعقد ہوا۔ "دینی فرائض کا جامع تصور" ہی گفتگو کا موضوع تھا۔ دعوتی گفتگو کی ذمہ داری نقیب اسرہ نے ادا کی۔ اس پروگرام میں 15 احباب نے شرکت کی۔

○ ○ ○

موضع شرقی بکھڑ میں "راہ نجات" کے عنوان سے بعد نماز عصر دعوتی پروگرام ہوا جس میں 22 احباب شرکت ہوئے۔ "دونوں پروگرام محترم ماسٹر طارق صاحب کے تعاون سے منعقد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ دینی کام میں اس تعاون پر انہیں اجر سے نوازے اور اس راہ میں انہیں استقامت عطا فرمائے۔

دو روزہ دعوتی پروگرام کے حوالے سے حلقہ سرحد کی دعوتی سرگرمیاں

مرتب: سعید اللہ خان

اسرہ "دیر" اور "تیمرگرہ" کے نقباء نے باہمی مشورے سے دیر شہر اور اس کے مضافات کے لئے دو روزہ دعوتی پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس دو روزہ پروگرام میں ناظم حلقہ میجر فتح محمد اور امیر تنظیم اسلامی پشاور وارث خان صاحب دس رکنی جماعت کے ساتھ بطور خاص تشریف لائے۔ تیمرگرہ کے نقیب اسرہ محمد فہیم کی قیادت میں بھی پانچ رفقاء کی جماعت پروگرام میں شامل ہوگئی۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے تمام مہمانوں کو راقم نے اپنے گھر پر ٹھہرانہ دیا۔

رفقاء دعوتی خطابات کے لئے مختلف مساجد میں گئے۔ وارث خان اور راقم کی ذمہ داری دیگر دو رفقاء کے ہمراہ مرکزی مسجد بابا صاحب کے لئے لگائی گئی۔ مختصر دعوتی گفتگو محترم وارث خان نے کی جسے تمام نمازی حضرات سنا۔ دو روزہ پروگرام کے لئے بھی اس مسجد کا انتخاب کیا گیا تھا۔ تیمرگرہ کے نقیب اسرہ محترم محمد فہیم نے افتتاحی کلمات کہے۔ "اقامت دین" کے موضوع پر امیر تنظیم اسلامی پشاور نے تفصیلی خطاب کیا۔ تقریباً 125 سے زائد احباب نے اس خطاب کو سنا۔ نماز مغرب کے بعد رفقاء باہمی مذاکرے کے پروگرام سے مستفید ہوئے۔ نماز عشاء کے بعد اسلام اور پاکستان کے موضوع پر مختصر خطاب ہوا 24 مارچ کے پروگرام کا آغاز نماز فجر کے بعد درس قرآن سے ہوا۔ ناظم حلقہ سرحد اور راقم دونوں نے شہر کے علماء کرام سے ملاقاتیں کیں۔ کئی مساجد میں رفقاء نے نماز جمعہ سے قبل خطابات کئے۔ مرکزی مسجد بابا صاحب میں ڈاکٹر محمد مقصود نے اسلامی انقلاب کے موضوع پر خطاب کیا۔ مسجد میں 200 افراد نے یہ خطاب سنا۔ نماز جمعہ کے بعد سوال و جواب کی نشست ہوئی جو ایک گھنٹہ تک جاری ہے۔

حلقہ غربی پنجاب کا میانوالی میں چار روزہ دعوتی پروگرام

(محمد رشید عمر) تنظیم اسلامی حلقہ غربی پنجاب کے ناظم کی قیادت میں میانوالی کے لئے چار روزہ دعوتی پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ پروگرام 4 مئی بروز جمعرات سے 7 مئی بروز اتوار تک جاری رہے گا۔ حلقہ غربی پنجاب کے تمام رفقاء اس پروگرام میں شرکت کے لئے ابھی سے اپنے اوقات فارغ کرلیں۔ پروگرام میں شرکت کے لئے رفقاء 3 مئی بروز بدھ نماز مغرب تک تنظیم اسلامی فیصل آباد کے دفتر صادق مارکیٹ ریلوے روڈ فیصل آباد پہنچ جائیں۔ چار روزہ دعوتی پروگرام کے لئے روانگی نماز عشاء کے بعد ہوگی۔ ان شاء اللہ

جامع مسجد الفرقان فیروز والا میں ہفتہ وار درس قرآن کا آغاز

فیروز والا (نامہ نگار) 10 اپریل۔ تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام جامع مسجد الفرقان پیپلز کالونی فیروز والہ میں درس قرآن مجید کی ہفتہ وار نشست بروز پیر بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ تنظیم اسلامی لاہور غربی کے ناظم بیت المال اور اسرہ شاہدرہ نے نقیب اقبال حسین نے درس قرآن دیا درس میں رفقاء کی کثیر تعداد کے علاوہ احباب نے بھی شرکت کی۔

فیروز والا میں تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام جلسہ عام ہوگا

لاہور (نامہ نگار) 156 اپریل۔ تنظیم اسلامی لاہور غربی کے تنظیمی اجتماع میں "عشرہ دعوت" کے دوران فیروز والا چوک میں 24 اپریل کو بروز منگل بعد نماز مغرب جلسہ عام منعقد ہوگا۔ سید اقبال حسین حاضرین جلسہ سے خطاب کریں گے۔ جلسہ کی صدارت تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق کریں گے۔ توقع ہے کہ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے نائب ناظم مرزا ندیم بیگ بھی جلسہ سے خطاب کریں گے۔

رفیقات تنظیم اسلامی نوٹ فرمالیں

کہ تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کا چوتھا سالانہ اجتماع

ان شاء اللہ بتاریخ ۳۰/اپریل و یکم مئی ۱۹۹۵ء بمقام قرآن آڈیٹوریم، ۱۹۱-اتاترک بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور، منعقد ہوگا

واضح رہے کہ ۳۰/اپریل کو عصر تا عشا صرف رفیقات تنظیم کا اجتماع ہوگا، جبکہ یکم مئی کو بھی صبح ۹ بجے منعقد ہونے والے اجتماع کی حیثیت اجتماع عام کی ہوگی، جو دو بجے دوپہر تک جاری رہے گا